Exercise: 2 (CSS -2017)

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے ان کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے، گو وہ دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اس میں کچ نہ کچھ اصلیت ہوتی ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Translation

To know about our hidden shortcomings, it is necessary to know what our rivals say about us. Most of our friends praise us as suits our desire. Either our shortcomings are worthless in their opinion or they keep them secret in order to avoid our frustration. Contrarily, our enemy dug deep in ourself and find out several shortcomings ; therefore, he magnifies our shortcomings due to rivalry. However, there is something true in it. A friend always fosters the goodness in his friend while enemy fosters defects. Therefore, we should be thankful to our rival because he aware us about our defects. In this scenario, an enemy proves ~~better~~ himself better than a ~~friend~~ friend.